

امام جعفر صادق علیہ السلام کی چالیس منتخب حدیثیں

<?xml encoding="UTF-8">

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1. قَالَ الْإِمَامُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: حَدِيثِي حَدِيثُ أَبِي وَ حَدِيثُ أَبِي حَدِيثُ جَدِّي وَ حَدِيثُ جَدِّي حَدِيثُ الْحُسَيْنِ وَ حَدِيثُ الْحُسَيْنِ حَدِيثُ الْحَسَنِ وَ حَدِيثُ الْحَسَنِ حَدِيثُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ حَدِيثُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ [1]

ترجمہ:

میری حدیث میرے والد کی حدیث ہے اور میرے والد کی حدیث میرے دادا کی حدیث ہے اور میرے دادا کی حدیث امام حسین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسین علیہ السلام کی حدیث امام حسن علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسن علیہ السلام کی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی حدیث ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حدیث قول اللہ عز و جل ہے

2. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ حَفِظَ مِنْ شِيعَتِنَا أَرْبَعِينَ حَدِيثًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمًا فَقِيهَا وَلَمْ يُعَذِّبْهُ. [2]

ترجمہ:

ہمارے شیعیان میں سے جو کوئی چالیس حدیثیں حفظ کرے خداوند متعال قیامت کے روز اس کو عالم اور فقیہ مبعوث فرمائے گا اور اس کو عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا۔

3. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَضَاءُ حَاجَةِ الْمُؤْمِنِ أَفْضَلُ مِنَ الْفِ حَجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ بِمَنَاسِكِهَا وَ عَتَقِ الْفِ رَقَبَةٍ لَوْجِهَ اللَّهِ وَ حِمْلَانِ الْفِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِسَرَجِهَا وَ لَحْمِهَا. [3]

ترجمہ:

مؤمن کے حوائج اور ضروریات برلانا ایک ہزار مقبول حجوں، اور ہزار غلاموں کی آزادی اور ایک ہزار گھوڑے راہ خدامیں روانہ کرنے سے برتر و بالاتر ہے۔

4. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَوَّلُ مَا يَحَاسِبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ، فَإِنْ قُبِلَتْ قُبِلَ سَائِرُ عَمَلِهِ وَ إِذَا زِدْتَ، زِدَّ عَلَيْهِ سَائِرُ عَمَلِهِ. [4]

ترجمہ:

خدا کی بارگاہ میں سب سے پہلے نماز کا احتساب ہوگا پس اگر انسان کی نماز قبول ہو اس کے دیگر اعمال بھی قبول ہونگے اور اگر نماز رد ہو جائے تو دیگر اعمال بھی رد ہونگے۔

5. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا فَشَّتْ اِرْبَعَةٌ ظَهَرَتْ اِرْبَعَةٌ: إِذَا فَشَا الزَّلَازِلُ وَ اِذَا اَمْسَكَتِ الزَّكَاةُ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ وَ اِذَا جَارَ الْحُكَامُ فِي الْقَضَاءِ اَمْسِكَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ وَ اِذَا ظَفَرَتِ الذَّمَّةُ نُصِرَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ. [5]

ترجمہ:

جس معاشرے میں چار چیزیں عام اور اعلانیہ ہوجائیں چار مصیبتیں اور بلائیں اس معاشرے کو گھیر لیتی ہیں: زنا عام ہوجائے، زلزلہ اور ناگہانی موت فراوان ہوگی۔ زکوٰۃ اور خمس دینے سے امتناع کیاجائے، اہلی حیوانات تلف ہونگے۔ حکام اور قضات ستم اور بے انصافی کی راہ اپنائیں، خدا کی رحمت کی بارشیں برسنا بند ہونگی۔ اور ذمی کفار کو تقویت ملے تو مشرکین مسلمانوں پر غلبہ پائیں گے۔

6. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ عَابَ اخَاهُ بِعَيْبٍ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ. [6]

ترجمہ:

جو شخص اپنے برادر مؤمن پر تہمت و بہتان لگائے وہ اہل دوزخ ہوگا۔

7. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الصَّمْتُ كَنْزٌ وَاْفِرٌّ وَ زَيْنُ الْجِلْمِ وَ سِتْرُ الْجَاهِلِ. [7]

ترجمہ:

خاموشی ایک بیش بہاء خزانے کی مانند حلم اور بردباری کی زینت اور نادان شخص کے جہل و نادانی چھپانے کا وسیلہ ہے۔

8. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِصْحَبْ مَنْ تَتَرَيَّنْ بِهِ وَ لَا تَصْحَبْ مَنْ يَتَرَيَّنْ لَكَ. [8]

ترجمہ:

ایسے شخص کے ساتھ دوستی اور مصاحبت کرو جو تمہاری عزت اور سربلندی کا باعث ہو اور ایسے شخص سے دوستی اور مصاحبت نہ کرو جو اپنے آپ کو تمہارے لئے نیک ظاہر کرتا ہے اور تم سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔

9. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَمَالُ الْمُؤْمِنِ فِي ثَلَاثٍ خِصَالٍ: الْفَقْهُ فِي دِينِهِ وَ الصَّبْرُ عَلَى النَّائِبَةِ وَ التَّقْدِيرُ فِي الْمَعِيشَةِ. [9]

ترجمہ:

مؤمن کا کمال تین خصلتوں میں ہے: دین کے مسائل و احکام سے آگاہی، سختیوں اور مشکلات میں صبر و بردباری، اور زندگی کے معاملات میں منصوبہ بندی اور حساب و کتاب کی پابندی۔

10. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَلَيْكُمْ بِاتِّبَانِ الْمَسَاجِدِ، فَإِنَّهَا بُيُوتُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَ مَنْ آتَاهَا مُتَطَهَّرًا طَهَّرَهُ اللَّهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ كَتَبَهُ مِنْ زُورِهِ. [10]

ترجمہ:

تمہیں مساجد میں جانے کی سفارش کرتا ہوں کیوں مساجد روئے زمین پر خدا کے گھر ہیں اور جو شخص پاک و طاہر ہوکر مسجد میں وارد ہوگا خداوند متعال اس کو گناہوں سے پاک کردے گا اور اس کو اپنے زائرین کے زمرے میں قرار دے گا۔

11. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ: ((بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ)) يُعِيدُهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ، دَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ نَوْعًا مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ، أَهْوَنُهَا الْجَذَامُ وَ الْبَرَصُ. [11]
ترجمہ:

جو شخص نماز فجر کے بعد کوئی بھی بات کئے بغیر 7 مرتبہ «بسم اللہ الرحمن الرحیم، لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم» کی تلاوت کرے گا خداوند متعال ستر قسم کی آفتیں اور بلائیں اس سے دور فرمائے گا جن میں سب سے سادہ اور کمترین آفت برص اور جذام ہے۔

12. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ تَوَضَّأَ وَ تَمَنَّدَلَ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مَنْ تَوَضَّأَ وَ لَمْ يَتَمَنَّدَلَ حَتَّى يَجِفَّ وَضُوئُهُ، كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً. [12]
ترجمہ:

جو شخص وضو کرے اور اسے تولیے کے ذریعے خشک کردے اس کے لئے صرف ایک حسنہ ہے اور اگر خشک نہ کرے اس کے لئے 30 حسنات ہونگے

13. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِإِفْطَارِكَ فِي مَنْزِلِ أَخِيكَ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِكَ سَبْعِينَ ضِعْفًا. [13]
ترجمہ:

اگر روزے کا افطار اپنے مؤمن کے منزل میں کروگے اس کا ثواب روزے کے ثواب سے ستر گنا زیادہ ہوگا۔

14. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا افْطَرَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَاءِ الْفَاتِرِ نَقَى كَبِدَهُ وَ غَسَلَ الذُّنُوبَ مِنَ الْقَلْبِ وَ قَوَّى الْبَصَرَ وَ الْحَدَقَ. [14]
ترجمہ:

اگر انسان ابلے ہوئے پانی سے افطار کرے اس کا جگر پاک او سالم رہے گا اور اس کا قلب کدورتوں سے پاک ہوگا اور اس کی آنکھوں کا نور بڑھے گا اور آنکھیں روشن ہونگی۔

15. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي الْمُصْحَفِ مُتَّعٍ بِبَصَرِهِ وَ خُفِّفَ عَلَى وَادِيهِ وَ أَنْ كَانَ كَافِرِينَ. [15]
ترجمہ:

جو شخص قرآن مجید کو سامنے رکھ کر اس کی تلاوت کرے گا اس کی آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہوگا؛ نیز اس کے والدین کے گناہوں کا بوجھ ہلکا ہوگا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

16. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ وَ ثَلَاثَ التَّوْرَةِ وَ ثَلَاثَ الْإِنْجِيلِ وَ ثَلَاثَ الزَّبُورِ. [16]
ترجمہ:

جو شخص ایک مرتبہ سورہ توحید (قل هو اللہ احد ...) کی تلاوت کرے وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے ایک تہائی قرآن اور تورات اور انجیل کی تلاوت کی ہو۔

17. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ لِكُلِّ ثَمَرَةٍ سَمًّا، فَإِذَا أَتَيْتُمْ بِهَا فَاغْسُوا الْمَاءَ وَاغْمِسُوهَا فِي الْمَاءِ. [17]

ترجمہ:

ہر قسم کا پھل اپنے خاص قسم کے زہر اور جراثیموں سے الودہ ہے ہر وقت پھل کھانا چاہو پہلے پانی میں بھگو کر دبو لو۔

18. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَلَيَّكُمْ بِالسَّلْجَمِ، فَكُلُّوهُ وَادِيمُوا الْكَلَّةَ وَاکْتُمُوهُ الْاَعْنَ اَهْلِيهِ، فَمِنْ اَحَدِ الْاَوَّ بِهٍ عَرَقٌ مِنَ الْجَذَامِ، فَادْيُوهُ بِاَكْلِهِ. [18]

ترجمہ:

شلجم کو اہمیت دو اور مسلسل کھاتے رہو اور اہل انسانوں کے سوادوسروں سے چھپائے رکھو؛ اور ہر شخص میں جذام کی رگ موجود ہے پس شلجم کھا کر اس کا خاتمہ کر دو۔

19. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي اَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: فِي الْوُتْرِ وَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَ بَعْدَ الظُّهْرِ وَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ. [19]

ترجمہ:

چار اوقات میں دعا مستجاب ہوتی ہے: نماز وتر کے وقت (تہجد میں)، نماز فجر کے بعد، نماز ظہر کے بعد، نماز مغرب کے بعد۔

20. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ دَعَا لِعَشْرَةٍ مِنْ اُخْوَانِهِ الْمَوْتَى لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ. [20]

ترجمہ:

جو شخص شب جمعہ دنیا سے رخصت ہونے والے 10 مؤمن بھائیوں کے لئے مغفرت کی دعا کرے خداوند متعال اس کو اہل بہشت میں سے قرار دے گا۔

21. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مِشْطُ الرَّاسِ يَذْهَبُ بِالْوَبَاءِ وَ مِشْطُ اللَّحْيَةِ يُشَدِّدُ الْاَضْرَاسَ. [21]

ترجمہ:

سر کے بالوں کو کنگھی کرنا وبا کی نابودی کا سبب ہے، بالوں کو گرنے سے بچاتا ہے اور داڑھی کو کنگھی کرنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوجاتی ہیں۔

22. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّمَامُؤْمِنٍ سَأَلَ اخَاهُ الْمُؤْمِنَ حَاجَةً وَ هُوَ يَقْدِرُ عَلَى قَضِئِهَا فَزَدَهُ عَنْهَا، سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِ شُجَاعًا فِي قَبْرِهٖ، يَنْهَشُ مِنْ اَصَابِعِهِ. [22]

ترجمہ:

اگر کوئی مؤمن اپنے مؤمن بھائی سے حاجت طلب کرے اور وہ حاجت براری کی توانائی رکھنے کے باوجود منع کرے، خداوند متعال قبر میں اس پر ایک افعی (بالشتی سانپ) مسلط فرمائے گا جو اس کو ہر وقت ازار پہنچاتا رہے گا۔

23. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَلَدٌ وَاحِدٌ يَقْدِمُهُ الرَّجُلُ، اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ يَبْقُونَ بَعْدَهُ، شَاكِينَ فِي السَّلَاحِ مَعَ الْقَائِمِ

(عَجَّلَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَجَهُ الشَّرِيفَ). [23]

ترجمہ:

اگر انسان اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک فرزند کو عالمِ آخرت میں بھیج دے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ اس کے کئی فرزند اس کے بعد زمانے کے امام کے ہمراہ دشمنانِ امام علیہ السلام کے خلاف لڑیں۔

24. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِذَا بَلَغَكَ عَنْ اخِيكَ شَيْءٌ فَقَالَ لَمْ أَقُلْهُ فَاَقْبَلْ مِنْهُ، فَإِنَّ ذَلِكَ تَوْبَةٌ لَهُ. وَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِذَا بَلَغَكَ عَنْ اخِيكَ شَيْءٌ وَ شَهِدَ اَرْبَعُونَ اَنْهُمْ سَمِعُوهُ مِنْهُ فَقَالَ: لَمْ أَقُلْهُ، فَاَقْبَلْ مِنْهُ. [24]

ترجمہ:

اگر کبھی تم نے سنا کہ تمہارے بھائی یا دوست نے تمہارے خلاف کچھ بولا ہے مگر اس (دوست یا بھائی) نے اس کی تردید کی تو تم قبول کرو۔ اگر تم نے اپنے بھائی سے اپنے خلاف کچھ سنا اور 40 آدمیوں نے گواہی بھی دی کہ اس نے وہ بات کی ہے مگر تمہارا بھائی اس کی تردید کرے تو اپنے بھائی کی بات قبول کرو۔

25. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا يَكْمُلُ اِيْمَانُ الْعَبْدِ حَتَّى تَكُوْنَ فِيْهِ اَرْبَعُ خِصَالٍ: يَحْسُنُ خُلُقُهُ وَ سَيِّئُ خُفِّ نَفْسِهِ وَ يُمْسِكُ الْفُضْلَ مِنْ قَوْلِهِ وَ يُخْرِجَ الْفُضْلَ مِنْ مَالِهِ. [25]

ترجمہ:

انسان کا ایمان چار خصلتیں اپنانے کے بغیر مکمل نہیں ہوتا: خوش اخلاق ہو، اپنے نفس کو ہلکا اور بے وقعت سمجھتا ہو، اپنی بات اور زبان کو قابو میں رکھتا ہو؛ اور اپنی ثروت و دولت میں سے حقوق اللہ اور حقوق الناس ادا کرتا ہو۔

26. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَادْفَعُوا ابْوَابَ الْبَلَايَا بِالِاسْتِغْفَارِ. [26]

ترجمہ:

مريضوں کا علاج صدقہ دے کر کرو اور استغفار اور توبہ کے ذریعے مشکلات اور بلاؤں (ازمایشوں) کو دفع کرو۔

27. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْكُمْ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِيْ اَفْضَلِ السَّاعَاتِ، فَعَلَيْكُمْ بِالْذُّعَاءِ فِيْ اَذْبَارِ الصَّلَوَاتِ. [27]

ترجمہ:

خداوند متعال نے پانچ نمازیں بہترین اوقات میں تم پر فرض کیں پس اپنی حاجات ہر نماز کے بعد خدا کی بارگاہ بیان کیا کرو اور ان کی براری کی دعا کیا کرو۔

28. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّوْا مَا يَفْعُ مِنَ الْمَائِدَةِ فِي الْحَضَرِ، فَإِنَّ فِيْهِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَلَا تَأْكُلُوْا مَا يَفْعُ مِنْهَا فِي الصَّحَارِ. [28]

ترجمہ:

کھانے کے دوران جو کچھ دسترخوان کے ارد گرد گرتا ہے اٹھا کر کھایا کرو کہ ان میں اندرونی بیماریوں کی شفا ہے لیکن اگر تم دشت و صحرامیں کھانا کھاؤ تو جو کچھ گرتا ہے اس کو مت اٹھاؤ (تاکہ جانور اس سے استفادہ

کریں)۔

29. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَرْبَعَةٌ مِنْ اخْلَاقِ الانْبِيَاءِ: الْبِرُّ وَالسَّخَاءُ وَالصَّبْرُ عَلَى النَّائِبَةِ وَالْقِيَامُ بِحَقِّ الْمُؤْمِنِ. [29]

ترجمہ:

چار چیزیں انبیاء الہی کی پسندیدہ اخلاقیات میں سے ہیں: نیکی، سخاوت، مصائب و مشکلات میں صبر و بردباری، مؤمنین کے درمیان حق و عدل قائم کرنا۔

30. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَمْتَحِنُوا شَيْعَتَنَا عِنْدَ ثَلَاثٍ: عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ كَيْفَ مُحَافَظَتُهُمْ عَلَيْهَا وَ عِنْدَ اسْرَارِهِمْ كَيْفَ حِفْظُهُمْ لَهَا عِنْدَ عَدُوِّنَا وَ اِلَى اَمْوَالِهِمْ كَيْفَ مُوَاسَاتِهِمْ لِاخْوَانِهِمْ فِيهَا. [30]

ترجمہ:

ہمارے شیعوں کو تین چیزوں میں ازماؤ:

1 - نماز کے وقت، کہ وہ نماز کی کس طرح رعایت کرتے ہیں؟

2 - ایک دوسرے کے رازوں کو کس طرح چھپاتے یا فاش کرتے ہیں؟

3 - اپنے اموال اور دولت سے کس طرح دوسروں کے مسائل حل کرتے ہیں اور دوسروں کے حقوق کو کس طرح ادا کرتے ہیں۔

31. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ اِذَا رَغِبَ وَ اِذَا رَهَبَ وَ اِذَا اشْتَهَى وَ اِذَا غَضِبَ وَ اِذَا رَضِيَ، حَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ. [31]

ترجمہ:

جو شخص رفاہ اور وسع کی حالت میں، دشواری او تنگدستی کے دوران، اشتہا اور ارزو کے وقت اور غیظ و غضب کے دوران اپنے نفس کامالک ہو (اور اس کو قابو میں رکھ لے)؛ خداوند متعال اگ کو اس کے جسم پر حرام کر دیتا ہے۔

32. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ النَّهَارَ اِذَا جَاءَ قَالَ: يَا بَنَ اَدَمَ، اَعْجَلْ فِي يَوْمِكَ هَذَا خَيْرًا، اَشْهَدُ لَكَ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاَنْتَ لَمْ اِتَّكِ فِيمَا مَضَى وَلَا اِتَّيَكَ فِيمَا بَقِيَ، فَادْجَاءَ اللَّيْلُ قَالَ مِثْلُ ذَلِكَ. [32]

ترجمہ:

جب دن چڑھ جائے کہتا ہے: اے فرزند ادم نیکی کے کاموں میں جلدی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں شہادت دوں گا اور جان لو کہ میں اس سے قبل تمہارے اختیار میں نہیں تھا اور اس کے بعد بھی تمہارے پاس نہیں رہوں گا۔ اسی طرح جب رات چھا جاتی ہے وہ بھی اسی طرح کاتقاضا کرتی ہے۔

33. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَكُونَ فِيهِ ثَمَانُ خِصَالٍ: وَفُورٌ عِنْدَ الْهَزَاهِزِ، صَبُورٌ عِنْدَ الْبَلَاءِ، شَكُورٌ عِنْدَ الرِّخَاءِ، قَانِعٌ بِمَارَزَقَةِ اللَّهِ، لَا يَظْلِمُ الْاَعْدَاءَ وَ لَا يَتَحَامَلُ لِلْاَصْدِقَاءِ، بَدَنُهُ مِنْهُ فِي تَعَبٍ وَ النَّاسُ مِنْهُ فِي رَاحَةٍ. [33]

ترجمہ:

ضروری ہے کہ مؤمن اٹھ خصلتوں کا حامل ہو:

فتنوں اور اشوب میں باوقار و پرسکون، آزمائشوں اور بلایامیں بردبار و صبور، رفاہ و تونگری میں شکرگزار اور خدا کی طرف سے مقرر کردہ رزق و روزی پر قناعت کرنے والا ہو۔
اپنے دشمنوں پر ظلم و ستم روانہ رکھے، دوستوں پر اپنی بات مسلط نہ کرے، اس کا اپنا بدن اس کے اپنے ہاتھوں تھکاماندہ ہو اور دوسرے اس کی وجہ سے آرام و اسائش میں ہوں۔

34. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَارِفًا بِحَقِّنَاعَتِهِ مِنَ النَّارِ وَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. [34]

ترجمہ:

جو شخص روز جمعہ انتقال کر کے دنیا سے رخصت ہو جائے اور ہم اہل بیت عصمت و طہارت کے حقوق کی معرفت رکھتا ہو جہنم کی کڑکڑاتی آگ سے امان میں ہوگا۔

35. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ الرَّجُلَ يَذْنِبُ الذَّنْبَ فَيَحْرُمُ صَلَاةَ اللَّيْلِ، إِنَّ الْعَمَلَ السَّيِّئَ اسْرَعُ فِي صَاحِبِهِ مِنَ السَّكِينِ فِي اللَّحْمِ. [35]

ترجمہ:

کتنے زیادہ ہیں وہ لوگ جو ارتکاب گناہ کی بنا پر نماز شب سے محروم ہو جاتے ہیں! بے شک انسان کی روح و نفس میں گناہ کا اثر گوشت میں چاقو کے اثر سے زیادہ تیز رفتار اور سریع ہے۔

36. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَتَخَلَّلُوا بَعْدَ الرِّيحَانِ وَلَا بِقَضِيْبِ الرُّمَانِ، فَإِنَّهُمَا يَهَيِّجَانِ عِرْقَ الْجُذَامِ. [36]

ترجمہ:

ریحان اور انار کی لکڑی سے دانتوں کا خلال مت کیا کرو کیونکہ یہ دو لکڑیاں جذام اور برص کی بیماریوں کے عوامل کو حرکت میں لاتی ہیں۔

37. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُؤْمِنُ مِنَ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَمَى وَ إِنْ لَمْ تَحْتَجْ فَحَكِّهَا حَكًّا. وَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اخْذُ الشَّارِبِ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ أَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ. [37]

ترجمہ:

جمعہ کے روز ناخن کاٹنا جذام، برص، بصارت کی کمزوری سے سلامتی کا باعث ہے، اگر ناخن کاٹنا ممکن نہ ہو تو ان کے سروں کو تراش لیا کرو۔ اور ہر جمعے کو مونچھ چھوٹی کرنا جذام اور برص سے نجات کا باعث ہے۔

38. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَأَنْظِرْ مَا سَلَكْتَ فِي بَطْنِكَ وَ مَا كَسَبْتَ فِي يَوْمِكَ وَادْكُرْ أَنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنْ لَكَ مَعَادَا. [38]

ترجمہ:

جب تم بستر میں داخل ہوتے ہو دیکھو کہ اس روز کیا کھایا اور کیا پیایا ہے اور جو کچھ کھایا اور پیایا ہے وہ کہاں سے آیا ہے، اور اس روز تم نے کونسی چیزیں کن راستوں سے حاصل کی ہیں۔ اور ہر حال میں توجہ کرو کہ موت تم کو اٹھالے جائے گی اور اس کے بعد صحرائے محشر میں اپنے کردار اور گفتار کا حساب دوگے۔

39. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ عَالَمٍ، كُلُّ عَالَمٍ مِنْهُمْ أَكْبَرُ مِنْ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَ سَبْعِ أَرْضِينَ، مَا يُرَى عَالَمٌ مِنْهُمْ أَنْ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَالَمًا غَيْرُهُمْ وَ أَنَا الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ. [39]

ترجمہ:

بے شک خداوند متعال نے 12 ہزار عالم خلق فرمائے ہیں جن میں سے ہر عالم 7 اسمانوں اور 7 زمینوں سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور میں اور دیگر ائمہ (سلف و خلف) ان تمام جہانوں پر خدا کی حجتیں اور راہنما ہیں۔

40. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: حَدِيثٌ فِي حَلَالٍ وَ حَرَامٍ تَأْخُذُهُ مِنْ صَادِقٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا مِنْ ذَهَبٍ وَ فِضَّةٍ. [40]

ترجمہ:

حلال و حرام کی وہ بات جو تم ایک سچ بولنے والے مؤمن سے وصول کرتے ہو، پوری دنیا اور اس کی ثروتوں سے برتر و بالاتر ہے۔

حوالہ جات:

- [1] - جامع الاحادیث الشیعیہ : ج 1 ص 127 ح 102، بحارالانوار: ج 2، ص 178، ح 28.
- [2] - اعمالی الصدوق : ص 253.
- [3] - امالی الصدوق : ص 197.
- [4] - وسائل الشیعیہ : ج 4 ص 34 ح 4442.
- [5] - وسائل الشیعیہ : ج 8 ص 13.
- [6] - اختصاص : ص 240، بحارالانوار: ج 75، ص 260، ح 58.
- [7] - مستدرک الوسائل : ج 9 ص 16 ح 4.
- [8] - وسائل الشیعیہ : ج 11 ص 412.
- [9] - امالی طوسی : ج 2 ص 279.
- [10] - وسائل الشیعیہ : ج 1 ص 380 ح 2.
- [11] - امالی طوسی : ج 2 ص 343.
- [12] - وسائل الشیعیہ : ج 1 ص 474 ح 5.
- [13] - من لایاحضرہ الفقیہ : ج 2 ص 51 ح 13.
- [14] - وسائل الشیعیہ : ج 10 ص 157 ح 3.
- [15] - وسائل الشیعیہ : ج 6 ص 204 ح 1.
- [16] - وسائل الشیعیہ : ج 25 ص 147 ح 2.
- [17] - وسائل الشیعیہ : ج 25 ص 208 ح 4.
- [18] - جامع احادیث الشیعیہ : ج 5 ص 358 ح 12.
- [19] - جامع احادیث الشیعیہ : ج 6 ص 178 ح 78.
- [20] - وسائل الشیعیہ : ج 2 ص 124 ح 1.

- [21] - امالی طوسی : ج 2، ص 278، س 9، وسائل الشيعة : ج 16، ص 360، ح 10.
- [22] - بحارالانوار: ج 79 ص 116 ح 7 و ح 8، و ص 123 ح 16.
- [23] - مصادقة الاخوان : ص 82.
- [24] - امالی طوسی : ج 1 ص 125.
- [25] - مستدرک الوسائل : ج 7 ص 163 ح 1.
- [26] - مستدرک الوسائل : ج 6 ص 431 ح 6.
- [27] - مستدرک الوسائل : ج 16 ص 288 ح 1.
- [28] - اعيان الشّيعية : ج 1، ص 672، بحارالانوار: ج 78، ص 260، ذيل ح 108.
- [29] - وسائل الشيعة : ج 4 ص 112.
- [30] - وسائل الشيعة : ج 15 ص 162 ح 8.
- [31] - وسائل الشيعة : ج 16 ص 93 ح 2.
- [32] - وسائل الشيعة : ج 16 ص 93 ح 2.
- [33] - اصول کافی : ج 2، ص 47، ح 1، ص 230، ح 2، و نزہة النّاطر حلوانی : ص 120، ح 70.
- [34] - مستدرک الوسائل : ج 6 ص 66 ح 22.
- [35] - اصول کافی : ج 2 ص 272.
- [36] - امالی صدوق : ص 321، بحارالانوار: ج 66، ص 437، ح 3 .
- [37] - وسائل الشيعة : ج 7 ص 363 و 356.
- [38] - دعوات راوندی ص 123، ح 302، بحارالانوار: ج 71، ص 267، ح 17.
- [39] - خصال : ص 639، ح 14، بحارالانوار: ج 27، ص 41، ح 1.
- [40] - الامام الصّادق عليه السلام : ص 143.